



## سوال

(248) تقيہ اور توریہ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

1- تقيہ اور توریہ میں کچھ فرق ہے یا نہیں؟

2- توریہ کیا چیز ہے؟

3- تقيہ تو شیعہ مذہب میں ہے اور توریہ کس مذہب میں ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

1- تقيہ اور توریہ میں ضرور فرق ہے تقيہ تو صاف صاف ہر ایک پہلو سے چھوٹ ہے اور توریہ ایسا نہیں۔

2- توریہ یہ ہے کہ ایک لفظ کے دو معنی ہوں ایک معنی قریب اور دوسرا معنی بعید اور بولنے والا اس لفظ کو بول کر اس سے بعید معنی مراد لے گوسننے والا اس سے اپنی غلط فہمی کی وجہ سے قریب معنی سمجھ جائے مثلاً زید ایک شخص کو جو اس کا نسبی بھائی نہیں ہے صرف اس کا ہم دین اور ہم مذہب ہے یہ کہہ دے کہ یہ میرا نسبی بھائی ہے توریہ تقيہ میں داخل ہو سکے گا اور زید اس شخص کو صرف یہ کہہ دے کہ یہ میرا بھائی ہے اور اس کی مراد یہ ہو کہ یہ میرا دینی اور مذہبی بھائی ہے (اور یہ سچ بات ہے) توریہ توریہ ہے گو اس سے سننے والا نسبی بھائی اپنی غلط فہمی سے سمجھ جائے۔

3- توریہ اہل سنت کے یہاں بھی جائز ہے جہاں اس کا موقع ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم) (کتبہ محمد عبداللہ (23/ربیع الاول 1335ھ)

حداما عنہم والی علم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05



مجلس البحث الإسلامي  
مجلس البحث الإسلامي